سوال

(121) جفت اذان اور طاق اقامت یا جفت اذان اور جفت اقامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

جفت اذان اور طاق اقامت یا جفت اذان اور جفت اقامت کہنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بہتر صورت یہ ہے کہ اگر ابو محذورہ والی اذان کہے تو اقامت بھی وہی کہے جو ابو محذورہ رضی اللہ عنہ عام طور پر کہا کرتے تھے اور اگر اذان بلال والی کہے تو اقامت بھی وہی کہے جو بلال رضی اللہ عنہ عام طور پر کہا کرتے تھے ویسے دوسری دونوں صورتیں بھی جائز ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص120

محدث فتویٰ